© rasailojaraid.com

ادارہ

قومی سلامتی پارلیمانی کمیٹی کے اہم اجلاس میں
حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی طرف سے دس نکاتی تجاویز

پارلیمنٹ نے ملک میں بیرونی تسلط جارحیت اور خارجہ پالیسی کے بارہ میں اپنے ان کیمرہ اجلاس میں ایک اعلیٰ سطحی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی قائم کی جو بند اجلاس کے اختتامی فیصلوں کے بارہ میں قرارداد مرتب کرے۔ جمعیۃ علماء اسلام کے قائد سینیٹر مولانا سمیع الحق نے دس نکاتی تجاویز پیش کیں کہ ان کی روشنی میں قرارداد مرتب کی جائے۔ ذیل میں وہ نکات دیئے جارہے ہیں۔ (ادارہ)

---

(۱) یہ ساری صورتحال امریکہ کے ساتھ اس کی جنگ میں کھڑے ہونے اور اس کا ساتھ دینے سے پیدا ہوئی ہے جب تک اس پالیسی پر نظرثانی کر کے مسلمانوں کے خلاف اس عالمی کولیشن سے ہم الگ نہیں ہوں گے اس صورتحال میں تبدیلی نہیں بلکہ مزید شدت آئے گی۔ اور اس آگ کی لپیٹ میں پورا ملک آجائے گا۔ حکومت پرویز مشرف کی جاری کردہ پالیسیوں کو تبدیل کرے۔ (۲) پاکستان کی ساورنٹی میں مداخلت اور اس کی سرحدات کی پامالی اور پاکستان علاقوں پر بمباری اور جارحیت کی شدت سے مذمت کی جائے اور پارلیمنٹ اس کو کنڈم کرتے ہوئے آئندہ ایسا نہ کرنے کا مطالبہ کیا کرے۔ (۳) اس سے قبل پرویز مشرف کے جو معاہدے بیرونی طاقتوں بالخصوص ٹیررازم کے سلسلہ میں ہوئے اس کو سامنے لایا جائے اور اس پر نظرثانی کی جائے۔

(۴) دہشت گردی کی تمام شکلیں اس خرابی کی آڑ میں چل رہی ہیں جب تک پاکستان امریکہ کا حلیف اور معاون رہے گا یہ دہشت گردی کی شکل میں پھیلتی چلی جائے گی۔ (۵) دہشت گردی کی بعض شکلیں بھارت اسرائیل اور بعض دیگر خارجی طاقتوں کی پیدا کردہ ہیں اس کی نشاندہی ہونی چاہیے اور اس کے تمام راستے بند کرنے چاہئیں۔

(۶) پاکستان اپنے علاقوں سوات باجوڑ فاٹا اور دیگر علاقوں میں جاری فوجی آپریشن فی الفور بند کرے۔

(۷) مزاحمت کاروں کے ساتھ فوری طور پر غیر مشروط ڈائیلاگ کا سلسلہ شروع کیا جائے اس میں سرحد کے سرکردہ علماء بااثر شخصیات، حکومتی ذمہ دار افراد اور فوج کی موثر شخصیات شامل کی جائیں اور اگر مناسب ہو تو اس کیلئے سعودی عرب کے حرمین الشریفین کے ائمہ کرام خطیب اور ممتاز علماء سے بھی مدد لی جائے۔ اور ساری توجہ سیاسی حل نکالنے پر دی جائے۔ (۸) قرارداد میں طالبان کی اصطلاح ہرگز استعمال نہ کی جائے کہ اس طرح یہ آگ پورے پاکستان میں پھیلنے کا اندیشہ ہے اسی طرح دہشت گردی کی بجائے مزاحمت کاروں کا لفظ استعمال کیا جائے۔

(۹) مذاکرات سے پہلے ہتھیار ڈالنا ناقابل عمل ہے۔ اگر ممکن ہو تو اس سارے حالات کے اصل سرچشمہ امریکہ اور اسکے اتحادیوں کے ساتھ ڈائیلاگ مکالمہ اور مذاکرات کا راستہ نکالا جائے۔ (۱۰) بلوچستان کے مسئلہ پر مستقل توجہ دی جائے اور اس کے فوری حل کے راستے نکالے جائیں۔ سینیٹر سمیع الحق رکن پارلیمانی کمیٹی

© rasailojaraid.com